## سوال

کرایہ داری کا حکم

## جواب

سوال : السلام علیکم کیا کرایہ داری حلال ہے ؟کہتے ہیں کہ اس میں بھی تویننک کے منافعے کی طرح کرایہ فکس ہوتا ہے ؟

جواب : احادیث اور آثار صحابہ رضی اللہ عنھم سے زمین کا کرایہ لینا جائز معلوم ہوتا ہے جیسا کہ موطا امام مالک کی ایک روایت کے الفاظ ہیں :

[ص : 538] بسم اللہ الرحمن الرحیم کتاب کراء الأرض باب ما جاء فی کراء الأرض

1415 حدثنا یحیی عن مالک عن ربیعة بن أبی عبد الرحمن عن حنظلة بن قیس الزرقی عن رافع بن خدیج أن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم نہی عن کراء المزارع قال حنظلة فسألت رافع بن خدیج بالذہب والورق فقال أما بالذہب والورق فلا بأس به

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارع کے کرایہ سے منع کیا ہے ۔ حنظلہ نے کہا کہ میں نے ان سے سوال کیا کہ کیا سونے اور چاندی کے بدلہ جائز ہے تو انہوں نے کہا ہاں ، سونے اور چاندی کے بدلہ زمین کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

کہتے ہیں کہ اس میں بھی تویننک کے منافعے کی طرح کرایہ فکس ہوتا ہے ؟

اس کا سیدھا سا جواب تو یہ ہے کہ جب مشرکین نے یہ اعتراض وارد کیا کہ بیع و تجارت بھی تو سود کی طرح ہے تو اللہ تعالی نے جواب دیا ؛

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ٢٧٥

سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنا دے یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے ، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام ، جو شخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لئے وہ ہے جو گزرا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے ، اور جو پھر دوبارہ حرام کی طرف لوٹا ، وہ جہنمی ہے ، ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے ۔

ذرا غور کریں تو سود اور کرایہ میں یہ فرق ہے کہ کرایہ میں آپ کی شیء استعمال ہوتی ہے اور استعمال سے ایک شیء پرانی ہوتی ہے یا گھستی ہے مثلا آپ ایک ہزار کا نوٹ کسی کو ادھار دیتے ہیں یا گاڑی کرایہ پر دیتے ہیں یا مکان کرایہ پر دیتے ہیں تو پہلی صورت میں نوٹ کا گھسنا یا استعمال ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا ہے لیکن دوسری اور تیسری صورت میں آپ کی ایک شیء استعمال سے پرانی ہوئی ہے اور مستعمل ہونے سے اس کی مارکیٹ ویلیو ڈاون ہوتی ہے ۔